سوال

کیا قبروں کی زیارت کے لیے وقت یا دن مقرر ہے؟ حدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وسنت میں قبروں کی زیارت کے لیے کوئی بھی وقت یا دن مقرر نہیں ہے، جب انسان کے لیے آسانی اور فرصت ہو اسے قبرستان جانا چاہیے۔

کچھ لوگ قبروں کی زیارت کے لیے جمعہ، عید، یا کسی اور دن کو مخصوص کر لیتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان دنوں میں قبروں کی زیارت کرنا عبادت اور زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔ حالانکہ بغیر کسی شرعی دلیل کے، اپنی طرف سے

کسی عمل کو افضل یا عبادت قرار دینا بدعت ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ (صحیح مسلم، الأقضية: 1718).

جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود (باطل) ہے۔

1۔ اگر قبروں کی زیارت کے لیے دن مخصوص کرنے کی کوئی معقول وجہ ہو (جیسا کہ قبرستان ہی مخصوص دنوں میں کھلتا ہو، یا قبرستان کسی دوسرے علاقے میں ہو اور انسان مخصوص دنوں میں ہی وہاں جا سکتا ہو، یا ہفتے کے باقی دنوں میں وہ مصروف ہوتا ہے، ایک دن ہی فرصت ہوتی ہے وہ اسی دن قبرستان جاتا ہے، یا اس طرح کا کوئی اور عذر ہو) تو وقت یا دن مقرر کرنا جائز ہے اس میں کوئی گناہ نہیں ہے، کیونکہ ایسی صورت میں اس کا عقیدہ یہ نہیں ہے کہ ان دنوں میں قبرستان جانا زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی